الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اذان دیتے ہوئے اپنی انگلی کو کان کے سوراخ میں داخل کرنا چاہیے۔ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اسی طرح اذان دیتے تھے۔

سیدنا ابوجحیفہ وہب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

رَأَیْتُ بِلَالًا یُؤَذِّنُ وَیَدُورُ وَیُتْبِعُ فَاهُ هَا هُنَا وَهَا هُنَا وَإِصْبَعَاهُ فِي أُذُنَیْهِ

میں نے بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دیتے ہوئے دیکھا وہ اپنا چہرہ دائیں بائیں گھماتے تھے اور انکی انگلیاں انکے کانوں میں تھیں۔

(جامع ترمذی ابواب الصلاۃ باب ما جاء فی ادخال الاصابع فی الاذن عند الاذان ح ۱۹۷)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ